سوال

کیا خلع صرف عدالت کے ذریعے ہی واقع ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خلع صرف عدالت کے ذریعے ہی واقع ہوتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فسخ نکاح یا خلع کےلیے عدالت یا حاکم کی شرط نہیں ہے اور یہ کام اصحاب حل وعقد کے ذریعہ بھی ہو سکتا ہے لیکن اگر یہ کام عدالت کے ذریعے طے پائے تو بہتر ہے کیونکہ ہمارے ہاں پاکستان میں نکاح کی رجسٹریشن اور طلاق کا ایک باقاعدہ قانونی نظام ہے جس کا لحاظ نہ رکھنے سے کئی ایک قانونی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

شیخ صالح المنجد اس سوال کے جواب میں فرماتے ہیں :

خلع کی صورت یہ ہے کہ :

خاوند اس کے عوض میں کچھ لے یا پھر وہ کسی عوض پر متفق ہوجائیں اور پھر خاوند اپنی بیوی کو کہے کہ میں نے تجھے چھوڑ دیا یا خلع کر لیا یا اس طرح کے دوسرے الفاظ کہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی